بسم اللہ الرحمن الرحیم

صف کے درمیان ستون کی وجہ سے اگلی پچھلی صف میں زیادہ فاصلہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے، کہ ہمارے ہاں مسجد میں جب صفیں بنتی ہیں، تو درمیان میں ستون (Pillars) آجاتے ہیں، چونکہ ستونوں کے درمیان صف بنانا منع ہے، اس لیے ہم ستون والی جگہ چھوڑ کر، اس کے بعد صف بناتے ہیں، اس طرح اگلی اور پچھلی صف کے درمیان اتنا فاصلہ ہوجاتا ہے، کہ وہاں سے ایک بیل گاڑی گزر سکے، تو کیا اس صورت میں پیچھے والے نمازیوں کی نماز ہوجائے گی؟

جواب

اقتدا کے معاملے میں پوری مسجد، ایک مکان کے حکم میں ہوتی ہے، اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہوئے اقتدا کے درست ہونے کے لیے امام اور مقتدی کا ایک جگہ ہونا شرط ہے، لہذا ستونوں کی وجہ سے اگلی اور پچھلی صف میں اتنا فاصلہ ہوجانا، کہ وہاں سے ایک بیل گاڑی گزر سکے، اس میں کوئی کراہت نہیں، کہ اس صورت میں حکم شرع یہی ہے کہ ستونوں کے پیچھے صف بنائی جائے۔ البتہ! اگر اگلی اور پچھلی صف میں اتنا فاصلہ ستونوں کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ بلاوجہ ہے تو اتنا کثیر فاصلہ رکھنا ضرور مکروہ ہے لیکن مکان واحد کی وجہ سے اقتدا درست ہونے کی بناء پر، پچھلی صف والے مقتدیوں کی نماز ہوجائے گی۔

بدائع الصنائع میں ہے "ومنها اتحاد مكان الامام والمأموم، ولأن الاقتداء يقتضى التبعية فى الصلاة، والمكان من لوازم الصلاة فيقتضى التبعية فى المكان ضرورة "ترجمہ: اقتدا کی شرائط میں سے ہے کہ امام اور مقتدی کا مکان ایک ہو، کیونکہ اقتداء اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ مقتدی نماز میں، امام کے تابع ہو کر رہے اور مکان، نماز کے لوازمات میں سے ہی ہے تو اب اس بات کا بھی تقاضا ہوگا کہ مقتدی مکان میں بھی ضرور امام کے تابع ہو کر رہے۔ (بدائع الصنائع جلد 1، صفحہ 145، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "والمسجد وان كبر لا يمنع الفاصل فيه... ولو اقتدى بالامام فى اقصى المسجد والامام فى المحراب وانه يجوز "ترجمہ: مسجد کبیر میں بھی صفوں کے درمیان فاصلہ ہونا اقتدا سے مانع نہیں ہوتا اور اگر کسی نے مسجد کے آخر میں امام کی اقتدا کی اور امام محراب میں ہو، تو اس کی اقتدا جائز ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس فی الامامۃ، جلد 1، صفحہ 88، دارالفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "امام صف سے اتنا آگے کھڑا ہو کہ جو مقتدی اس کے پیچھے ہے اس کا سجدہ بطور مسنون بآسانی ہو جائے بلا ضرورت اس سے کم فاصلہ رکھنا جس کے سبب مقتدیوں کو سجدہ میں تنگی ہو منع ہے **یوں ہی فاصلہ کثیر، عبث چھوڑنا خلاف سنت مکروہ ہے**۔" (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 547، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "مسجدِ عیدگاہ میں کتنا ہی فاصلہ امام و مقتدی میں ہو مانعِ اقتدا نہیں، اگرچہ بیچ میں دو یا زیادہ صفوں کی گنجائش ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 564، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

پوری مسجد مکانِ واحد کے حکم میں ہونے کے متعلق تحفۃ الفقہاء، بدائع الصنائع، فتح القدیر، درمختار و رد المحتار وغیرہا کتبِ فقہ میں ہے، (واللفظ للبدائع) "المسجد کله بمنزلة بقعة واحدة حکما" ترجمہ: مسجد تمام کی تمام حکمی طور پر ایک ہی مکان ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 226، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "بے ضرورت مقتدیوں کا دَر میں صف قائم کرنا یہ سخت مکروہ کہ باعث قطعِ صف ہے اور قطع صف ناجائز۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 131، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4994

تاریخ اجراء: 24 ذو القعدۃ الحرام 1447ھ/12 مئی 2026ء